کوویڈ 19 تفتیش کی حوالے کی شرائط

تفتیش برطانیہ، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں تفتیش شروع کرنے کی باضابطہ تاریخ، 28 جون 2022، تک عالمی وبا کے لیے تیاریوں اور ردِ عمل کا جائزہ لے گی، اس پر غور کرے گی اور اس پر رپورٹ دے گی۔

اپنا کام انجام دیتے ہوئے، ضرورت پڑنے پر تفتیش یوکے بھر میں مختص اور سپرد کردہ معاملات کو زیرِ غور لائے گی لیکن اختیار سپرد کردہ حکومتوں کی شروع کی ہوئی کسی دوسری عوامی تفتیش کی چھان بین، شواہد کی جمع آوری اور رپورٹنگ سے مماثلت کو کم کرنے کی کوشش کرے گی۔ ایسا کرنے کے لیے یہ تفتیش عوامی طور پر بتائے گی کہ یہ کیسے ڈپلیکیشن کو کم سے کم کرنا چاہتی ہے، نیز یہ ڈپلیکیٹ تفتیش کے اسکوپ میں آنے والے کسی معاملے کی تفتیش کرنے سے پہلے اس تفتیش سے رابطہ کرے گی۔

اپنے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے، تفتیش:

الف) عالمی وبا کے مختلف قسم کے لوگوں پر ہونے والے اثرات میں نظر آنے والے کسی بھی فرق کو زیرِ غور لائے گی، بشمول بلا تحدید وہ فرق جو مساوات ایکٹ 2010 کے تحت تحفظ یافتہ خصوصیات اور شمالی آئرلینڈ ایکٹ 1998 کے تحت مساوات کے زمروں سے متعلق ہیں؛

ب) عالمی وبا کے نتیجے میں جن خاندانوں کے عزیز فوت ہوئے ہیں یا جنہوں نے مشکلات یا نقصان اٹھایا ہے ان کے تجربات کو احتیاط سے سنے گی اور زیرِ غور لائے گی۔ اگرچہ تفتیش میں نقصان یا موت کی انفرادی صورتوں پر تفصیل سے غور نہیں کیا جائے گا، لیکن ان واقعات کو سننے سے عالمی وبا کے اثر اور ردِ عمل اور سیکھنے لائق اسباق کی سمجھ بوجھ حاصل ہو گی؛

ج) عالمی وبا کے لیے تیاری اور ردِ عمل سے نشاندہی کردہ اسباق کو نمایاں کرے گی جب ان کا دیگر شہری ایمرجنسیوں پر اطلاق ہونے کا امکان ہو گا؛

د) متعلقہ بین الاقوامی موازنوں کا مناسب حد تک خیال رکھے گی؛ اور

ہ) اپنی رپورٹیں (بشمول عبوری رپورٹیں) اور تجاویز بروقت تیار کرے گی۔

تفتیش کے مقاصد یہ ہیں:

1- برطانیہ، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں کوویڈ 19 کے ردِ عمل اور عالمی وبا کے اثر کا جائزہ لے کر حقیقت پر مبنی احوال تیار کرنا، بشمول:

الف) یوکے بھر میں پبلک ہیلتھ کا ردِ عمل، بشمول

i) تیاری اور ثابت قدمی؛

ii) کس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی، ریکارڈ کیا گیا اور نفاذ کیا گیا؛

iii) یوکے کی حکومتوں کے درمیان فیصلہ سازی؛

iv) مرکزی حکومت، اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز، علاقائی اور مقامی حکام اور رضاکارانہ و کمیونٹی شعبے کے کردار اور ان کے درمیان تعاون؛

v) ڈیٹا، تحقیق اور ماہرانہ شواہد کی دستیابی اور استعمال؛

vi) قانونی اور انضباطی کنٹرول اور نفاذ؛

vii) طبی لحاظ سے کمزور لوگوں کو محفوظ اور سلامت رکھنا؛

viii) لاک ڈاؤنز اور دیگر 'غیر طبی' اقدامات جیسے سماجی فاصلے اور چہرے کے نقاب کا استعمال؛

ix) ٹیسٹنگ، رابطے کی سراغ رسانی اور علیحدگی؛

x) آبادی کی ذہنی صحت اور بہبود پر اثر، جس میں بلا تحدید وہ لوگ شامل ہیں جنہیں عالمی وبا نے شدید نقصان پہنچایا تھا؛

xi) فوت شدہ لوگوں کے رشتے داروں کی ذہنی صحت اور بہبود، بشمول وفات کے بعد کی اعانت، پر اثر؛

xii) صحت اور دیکھ بھال کے شعبے کے کارکنوں اور دیگر کلیدی کارکنوں پر اثر؛

xiii) بچوں اور نوعمر لوگوں پر اثر، بشمول ان کی صحت، بہبود اور سماجی دیکھ بھال کے حوالے سے؛

xiv) تعلیم اور ابتدائی سالوں کی معاونت؛

xv) مہمان نوازی، پرچون، کھیل و تفریح اور سفر و سیاحت کے شعبوں، عبادت گاہوں اور ثقافتی اداروں کا بند ہونا اور دوبارہ کھلنا؛

xvi) رہائش اور بے گھری؛

xvii) گھریلو تشدد کے متاثرین کا تحفظ اور اعانت

xviii) قید خانے اور دیگر حراستی مراکز؛

xix) نظامِ انصاف؛

xx) امیگریشن اور سیاسی پناہ؛

xxi) سفر اور سرحدیں؛ اور

xxii) عوامی فنڈز کا تحفظ اور مالی خطرے کا نظم و نسق۔

ب) یوکے بھر میں صحت اور دیکھ بھال کے شعبے کا ردِ عمل، بشمول:

i) تیاری، ابتدائی صلاحیت اور صلاحیت بڑھانے کی اہلیت نیز ثابت قدمی؛

ii) صحت کی دیکھ بھال کی سرکاری مشاورتی سروسز جیسے 111 اور 999 کے ساتھ ابتدائی رابطہ؛

iii) بنیادی نگہداشتی مراکز جیسے جنرل پریکٹس کا کردار؛

iv) اسپتالوں میں عالمی وبا کا نظم و نسق، بشمول انفیکشن سے بچاؤ اور کنٹرول، ٹرائی ایج، ہنگامی دیکھ بھال کی صلاحیت، مریضوں کو اسپتال سے ڈسچارج کرنا، 'منہ سے منہ لگا کر مصنوعی تنفس نہ دینے' (DNACPR) کے فیصلوں کا استعمال، مسکن دیکھ بھال (Palliative Care) کے حوالے سے طریقہ کار، افرادی قوت کی ٹیسٹنگ، معائنوں میں تبدیلیاں نیز عملے اور عملے کی تعداد کی سطح پر اثر؛

v) نگہداشتی گھروں اور دیگر نگہداشتی مراکز میں عالمی وبا کا نظم و نسق، بشمول انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول، رہائشیوں کو گھر لانا اور لے جانا، رہائشیوں کا علاج اور دیکھ بھال، ملاقات کرنے پر پابندیاں، افرادی قوت کی ٹیسٹنگ اور معائنوں میں تبدیلیاں؛

vi) گھر میں دیکھ بھال، بشمول بلا معاوضہ نگہداشت کنندگان کی طرف سے؛

vii) بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد کی دیکھ بھال؛

viii) کلیدی سامان اور سپلائیز، بشمول PPE اور وینٹیلیٹرز کا حصول اور تقسیم؛

ix) علاج معالجوں اور ویکسینز کی تیاری، ڈیلیوری اور اثر؛

x) کوویڈ کے علاوہ بیماریوں اور ضروریات کی فراہمی پر عالمی وبا کا اثر؛ اور

xi) طویل مدتی کوویڈ کے شکار لوگوں کے لیے سہولیات۔

ج) عالمی وبا کا معاشی ردِ عمل اور اس کا اثر، بشمول درج ذیل کے ذریعے حکومتی مداخلتیں:

i) کاروباروں، نوکریوں اور خود روزگار لوگوں کے لیے اعانت، بشمول کورونا وائرس جاب ریٹینشن اسکیم، سیلف امپلائمنٹ انکم اسپورٹ اسکیم، قرضوں کی اسکیمیں، بزنس ریٹس میں کمی اور وظائف؛

ii) متعلقہ عوامی سروسز کے لیے اضافی فنڈنگ؛

iii) رضاکارانہ اور کمیونٹی شعبے کے لیے اضافی فنڈنگ؛ اور

iv) بینیفٹس اور بیماری کی تنخواہ اور طبی لحاظ سے کمزور لوگوں کے لیے اعانت۔

2- مذکورہ بالا سے سیکھنے کے لائق اسباق کی نشاندہی کریں تاکہ یوکے مستقبل کی عالمی وباؤں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو۔